نماز کے بعد ذکر اور اسلامی معاشرتی آداب

حدیثِ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی لغوی، متنی اور عملی تشریح

صحیح البخاری، کتاب الرقاق — حدیث ٦٤٧٣

Islamic Studies — University Level

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

حدیث کا تعارف — سند اور پس منظر

THE CHAIN AND ITS CONTEXT

1 حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

جلیل القدر صحابی، کوفہ کے گورنر رہے

2 حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا خط

انہوں نے مغیرہ رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ کوئی حدیث لکھ بھیجیں

3 ورّاد، کاتبِ مغیرہ

مغیرہ رضی اللہ عنہ کے منشی، جنہوں نے یہ حدیث لکھ کر بھیجی

4 تحریری انتقالِ حدیث

یہ روایت اس کا واضح ثبوت ہے کہ صحابہ حدیث کو لکھ کر بھی منتقل کرتے تھے

ماٰخذ: صحیح البخاری، کتاب الرقاق، باب مایکرہ من قیل وقال — حدیث ٦٤٧٣۔ یہی مضمون کتاب الزکاۃ (حدیث ١٤٧٧) میں مختلف الفاظ کے ساتھ بھی آیا ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

حدیث کا مکمل متن

THE FULL TEXT

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات فرمایا کرتے تھے

وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةِ الْمَالِ، وَمَنْعٍ وَهَاتِ، وَعُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ، وَوَأْدِ الْبَنَاتِ

"اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے: قیل و قال سے، کثرتِ سوال سے، مال کے ضیاع سے، منع و ہات سے، ماؤں کی نافرمانی سے، اور بیٹیوں کو زندہ دفن کرنے سے۔"

راوی: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ — صحیح البخاری ٦٤٧٣

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

حدیث کے دو بنیادی حصے

TWO HALVES OF ONE TEACHING

۰۱ نماز کے بعد ذکر

توحید، حمد اور قدرتِ الٰہی کا اقرار

عبادت — بندے کا اللہ سے تعلق

۰۲ معاشرتی اصلاح

زبان، مال، معاشرت اور خاندان کے آداب

معاملات — بندے کا مخلوق سے تعلق

حدیث کا مرکزی سبق: عبادت کا اثر عملی زندگی اور اخلاق میں ظاہر ہونا چاہیے۔ جو زبان نماز کے بعد توحید کا اقرار کرتی ہے، وہی زبان غیبت اور فضول گفتگو سے بھی محفوظ رہنی چاہیے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ — خالص توحید

PURE MONOTHEISM

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

نفی — لَا إِلٰہَ

ہر جھوٹے معبود کا انکار

اثبات — إِلَّا اللّٰہُ

صرف اللہ کی الوہیت کا اقرار

عملی تقاضے

- عبادت صرف اللہ کے لیے خالص ہو
- حاجات میں حقیقی اعتماد اللہ پر ہو
- اسباب اختیار کیے جائیں مگر بھروسا اللہ پر
- دل کسی غیر کے خوف یا امید میں نہ بندھے

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

SOVEREIGNTY AND PRAISE

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

"اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے۔"

صحیح البخاری ٦٤٧٣

1

حقیقی بادشاہت اللہ کی ہے

انسان کا اقتدار عارضی اور محدود ہے

2

مال اور عہدہ امانت ہیں

ملکیت نہیں — ان کا حساب دینا ہوگا

3

ہر نعمت کا عطا کرنے والا اللہ ہے

اسی لیے حمد بھی اسی کے لیے خاص ہے

نتیجہ: مال کا شکر اور اس کا ذمہ دارانہ استعمال اسی عقیدے کا عملی تقاضا ہے — اور یہی آگے "إضاعة المال" کی ممانعت سے جڑتا ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

THE COMPLETE POWER OF ALLAH

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

"اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

صحيح البخاری ٦٤٧٣

متعلقہ دعا — اسی حدیث کے سیاق میں

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

"اے اللہ! جو تُو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تُو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی صاحبِ حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے مقابلے میں نفع نہیں دے سکتی۔"

عملی نتائج

- انسان کا مال، عہدہ اور اثر و رسوخ محدود ہے
- رزق اور عزت کا اصل مالک اللہ ہے
- توکل کا مطلب اسباب چھوڑنا نہیں، دل کا اللہ سے وابستہ ہونا ہے
- نہ عطا پر تکبر، نہ محرومی پر مایوسی

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

قِیلَ وَقَالَ — لغوی مفہوم

THE FIRST PROHIBITION: IDLE TALK

قَالَ	قِیلَ
فعلِ معروف — "اُس نے کہا"	فعلِ مجہول — "کہا گیا"

محاوراتی مفہوم: لوگوں کی سنی سنائی باتیں بلا تحقیق نقل کرتے رہنا — "فلاں نے یہ کہا، فلاں کے بارے میں یوں کہا گیا۔"

علماء کی وضاحت: ممانعت خبر کی صحت کی تحقیق کیے بغیر اسے آگے پھیلانے کی ہے، نہ کہ ہر گفتگو کی۔ (فتح الباری، عمدۃ القاری)

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

قیل و قال کی ممنوع صورتیں

FORMS OF THE PROHIBITION

✕ فضول اور بے مقصد گفتگو	✕ افواہ پھیلانا	✕ غیبت	✕ چغلی
✕ الزام تراشی	✕ غیر مصدقہ خبریں آگے بڑھانا	✕ بے فائدہ بحث و تکرار	✕ سوشل میڈیا پر بلا تحقیق مواد شیئر کرنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا

"اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو۔"

سورۃ الحجرات ٤٩:٦

وضاحت: مفید، سچی اور تعلیمی گفتگو ممنوع نہیں — بلکہ مطلوب ہے۔ ممانعت بے فائدہ اور غیر مصدقہ باتوں کی ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

كَثْرَةُ السُّؤَالِ — دو مفہوم

EXCESSIVE ASKING AND BEGGING

پوچھنا علمی سوال کرنا	**مانگنا** لوگوں سے مال طلب کرنا

✓ مطلوب سوال

سمجھنے کے لیے سوال · دین سیکھنے کے لیے سوال · مسئلہ حل کرنے کے لیے سوال

✕ ممنوع سوال

بے فائدہ اور فرضی سوال · عناد اور آزمائش کے لیے سوال · بلا ضرورت لوگوں سے مانگنے کی عادت

إِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَثْرَةُ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ

"تم سے پہلے لوگوں کو ان کے کثرتِ سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف نے ہلاک کیا۔" صحیح البخاری ۷۲۸۸

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

إِضَاعَةُ الْمَالِ — مال کا ضیاع

SQUANDERING WEALTH

لغوی مفہوم: مال کو اس کے مناسب مقام کے علاوہ کہیں اور خرچ کرنا۔

- × حرام مصرف میں خرچ کرنا
- × اسراف اور فضول خرچی
- × کھانے، پانی اور بجلی کا ضیاع
- × محض دکھاوے کی خریداری
- × مالی ذمہ داریوں سے غفلت
- × بلا ضرورت قرض اور بے تدبیری

وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا

"اور جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں نہ تنگی — بلکہ ان کے درمیان اعتدال ہوتا ہے۔"

سورۃ الفرقان ۲۵:۶۷

اسلام نہ بخل سکھاتا ہے، نہ اسراف — بلکہ اعتدال سکھاتا ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

مَنْع وَهَاتِ — روکنا اور مانگنا

WITHHOLDING AND DEMANDING

هَاتِ

مسلسل مطالبہ: "مجھے دو"

مَنْع

دوسروں کا واجب حق روک لینا

مجموعی مفہوم: اپنے ذمے کے حقوق ادا نہ کرنا، مگر دوسروں سے اپنے حقوق اور فائدے مسلسل طلب کرتے رہنا۔

عملی مثالیں

- زکوٰۃ
- قرض کی ادائیگی
- مزدور کی اجرت
- نفقہ
- وراثت
- امانت

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

عُقُوقُ الْأُمَّهَاتِ — لغوی مفہوم

DISOBEDIENCE TO MOTHERS

عُقُوق

اصل معنی: کاٹنا — یعنی والدین کے حق کا رشتہ کاٹ دینا

عقوق کی عملی صورتیں

- ماں کو تکلیف یا دکھ پہنچانا
- سخت اور تلخ زبان استعمال کرنا
- بڑھاپے میں غفلت اور بے پروائی
- جائز ضرورت پوری نہ کرنا
- بات کاٹنا اور آواز بلند کرنا

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا

"اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا — اس کی ماں نے اسے تکلیف کے ساتھ اٹھایا اور تکلیف کے ساتھ جنا۔"

سورۃ الأحقاف ٤٦:١٥

نوٹ: باپ کی نافرمانی بھی حرام ہے۔ حدیث میں ماں کا خصوصی ذکر اہتمام اور تاکید کے لیے ہے، نہ کہ باپ کے حق کو کم کرنے کے لیے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

ماؤں کا خصوصی ذکر کیوں؟

WHY MOTHERS ARE NAMED

1 حمل و ولادت کی مشقت

نو ماہ کا بوجھ اور ولادت کی تکلیف

2 پرورش میں قربانی

نیند، آرام اور خواہشات کی قربانی

3 جسمانی و جذباتی نازکی

بڑھاپے میں زیادہ محتاجی اور حساسیت

4 حسنِ سلوک میں مؤکد حق

احادیث میں ماں کا حق بار بار مقدم ہے

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ

"اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے بارے میں تاکید کی — اس کی ماں نے اسے کمزوری پر کمزوری اٹھا کر جنا۔"

سورۃ لقمان ٣١:١٤

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

وَأْدُ الْبَنَاتِ — بیٹیوں کو زندہ دفن کرنا

THE BURYING OF DAUGHTERS

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ

”اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ میں ماری گئی؟“ — سورۃ التکویر ۸۱:۸–۹

جاہلی پس منظر

بیٹی کی پیدائش کو عار سمجھا جاتا تھا

غربت کا خوف

رزق کی فکر میں بچی کو مار دینا

نام نہاد عزت

قبائلی جنگوں میں بے عزتی کا اندیشہ

اسلام کا فیصلہ

زندگی، عزت، تعلیم اور وراثت کے حقوق

مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ

”جس نے دو بیٹیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائیں، قیامت کے دن میں اور وہ اس طرح ہوں گے۔“ — صحیح مسلم ۲۶۳۱

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

موجودہ دور میں بیٹیوں کے حقوق

CONTEMPORARY APPLICATION

اہم وضاحت: "وأد" کا لغوی اور فقہی معنی بچی کو زندہ دفن کرنا ہے۔ ذیل کی ناانصافیاں اس کے لغوی معنی میں شامل نہیں — البتہ یہ اسی امتیازی ذہنیت کی باقیات ہیں جسے اسلام نے ختم کیا۔

- × لڑکی کی پیدائش پر ناراضی
- × تعلیم سے محرومی
- × وراثت میں حصہ روکنا
- × بیٹے اور بیٹی میں ناانصافی
- × جبری شادی
- × جسمانی یا جذباتی تشدد

اسلام نے بیٹی کو زندگی، عزت، تعلیم، وراثت اور اپنی رائے کا حق دیا — اور اس کی پرورش کو جنت کا ذریعہ قرار دیا۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

حَرَّمَ اور کَرِہَ کا فرق

A DIFFERENCE IN WORDING

إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ، وَوَأْدَ الْبَنَاتِ، وَمَنْعًا وَهَاتِ، وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

"بے شک اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی، بیٹیوں کو زندہ دفن کرنا اور منع و ہات حرام کیا، اور تمہارے لیے قیل و قال، کثرتِ سوال اور مالِ ضیاع کو ناپسند کیا۔"

صحیح البخاری ١٤٧٧

حَرَّمَ — حرام قرار دیا

عقوقِ امہات · وأد البنات · واجب حقوق روکنا

یہ قطعی حرام ہیں

کَرِہَ — ناپسند فرمایا

قیل و قال · کثرتِ سوال · إضاعۃ المال

نوعیت اور شدت کے اعتبار سے حکم بدلتا ہے

تنبیہ: قیل و قال جب غیبت یا بہتان بن جائے، اور إضاعۃ المال جب حرام مصرف تک پہنچے، تو وہ بھی حرام ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

حدیث کا جامع نظامِ اخلاق

ONE COMPLETE ETHICAL SYSTEM

1
عقیدہ
توحید — لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

2
زبان
ذمہ دار گفتگو — قیل و قال سے اجتناب

3
علم
بامقصد سوال — کثرتِ سوال سے اجتناب

4
مال
ذمہ دارانہ استعمال — إضاعة المال سے اجتناب

5
معاشرت
حقوق کی ادائیگی — منع وہات سے اجتناب

6
خاندان
ماں اور بیٹی کا احترام

ایک مختصر حدیث میں عقیدہ، زبان، علم، مال، معاشرت اور خاندان — سب کے آداب جمع کر دیے گئے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

آج کے طالبِ علم کے لیے عملی مثالیں

IN THE STUDENT'S DAILY LIFE

× بغیر تحقیق واٹس ایپ پیغام آگے بھیجنا

✓ پہلے تصدیق، پھر ارسال — یا خاموشی

× ہم جماعتوں کے بارے میں باتیں کرنا

✓ جو بات سامنے نہ کہہ سکیں، پیچھے بھی نہ کہیں

× بے فائدہ بحث و تکرار

✓ بحث کا مقصد سمجھنا ہو، جیتنا نہیں

× دکھاوے کی خریداری اور کھانے کا ضیاع

✓ ضرورت کے مطابق خریدیں، بچا ہوا ضائع نہ کریں

× والدین سے مسلسل مطالبے

✓ پہلے اپنی ذمہ داری، پھر مطالبہ

× ماں سے سخت لہجے میں بات کرنا

✓ آواز پست، لہجہ نرم، بات مکمل سنیں

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

خلاصہ اور غور و فکر

KEY TAKEAWAYS & DISCUSSION

1. عبادت کا اثر اخلاق اور معاملات میں ظاہر ہونا چاہیے
2. زبان کی حفاظت ایمان کا تقاضا ہے — بلا تحقیق بات آگے نہ بڑھائیں
3. علمی سوال مطلوب ہے؛ بے فائدہ اور عنادی سوال ممنوع
4. مال امانت ہے — نہ بخل، نہ اسراف، بلکہ اعتدال
5. ماں کا حق اور بیٹی کا حق دونوں اسلام کے بنیادی تقاضے ہیں

۱) قیل و قال اور مفید گفتگو میں کیا فرق ہے؟ ۲) ہر کثرتِ سوال کیوں ممنوع نہیں؟ ۳) "منع و ہات" ہمارے معاشرے میں کہاں پایا جاتا ہے؟ ۴) نماز کے بعد توحید کا ذکر ہمارے اخلاق کو کیسے بدلتا ہے؟

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

مصادر و مراجع

PRINCIPAL REFERENCES

1. صحيح البخاري – الإمام محمد بن إسماعيل البخاري — كتاب الرقاق، حديث ٦٤٧٣ · كتاب الزكاة، حديث ١٤٧٧
2. صحيح مسلم – الإمام مسلم بن الحجاج — كتاب الأقضيہ · كتاب البر والصلہ، حديث ٢٦٣١
3. فتح الباري شرح صحيح البخاري – ابن حجر العسقلاني — شرحِ حدیث اور لغوی تحقیق
4. شرح النووي على صحيح مسلم – الإمام النووي — حَرَّمَ اور کَرِہَ کے فرق کی وضاحت
5. عمدة القاري شرح صحيح البخاري – بدر الدين العيني — تراجمِ ابواب اور تفصیلی شرح
6. القرآن الكريم — الحجرات ٤٩:٦ · الفرقان ٢٥:٦٧ · الأحقاف ٤٦:١٥ · لقمان ٣١:١٤ · التكوير ٨١:٨–٩

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute